رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۲۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۶

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | منگل ۸ شعبان ۱۴۰۲ھ یکم احسان ۱۳۶۱ ہش یکم جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۲۰

ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے

ہمارا تو سارا دارومدار ہی دُعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۵۱)

میں بہت دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی شئی ہے کہ جن امراض کو اطباء اور ڈاکٹر لاعلاج کہہ دیتے ہیں ان کا علاج بھی دعا کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۳۴۵)

اسلام آباد سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور (ایدہ اللہ) کی طبیعت اچانک زیادہ ناساز ہو گئی ہے

احباب جماعت سے حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لیے دُعاؤں اور صدقات کی خاص تحریک

از محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

احباب کرام! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں اسلام آباد میں قیام فرما ہیں حضور کی صحت کے بارے میں ۳۱ مئی کی رات ساڑھے دس بجے بذریعہ فون جو اطلاع خاکسار کو ملی ہے۔ وہ حسب ذیل ہے:۔

"۲۶ مئی بروز بدھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو نماز عشاء پڑھاتے ہوئے شدید کمزوری محسوس ہوئی۔ اور ساتھ ہی پسینہ سے بدن تر ہو گیا۔ بقیہ نماز حضور نے بیٹھ کر پڑھائی۔ اس کے فوراً بعد ڈاکٹری معائنہ کے نتیجہ میں معلوم ہوا کہ خلافِ عادت خون کا دباؤ بڑھا ہوا ہے یہ بات بھی علم میں آئی کہ خون میں شکر کی مقدار کم از کم ضرورت سے گر گئی ہے۔ چنانچہ فوراً علاج کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے جلد صحت بحال ہو گئی اور گزشتہ دو روز میں تدریجاً بہتر ہوتی گئی۔ لیکن آج قبل دوپہر اچانک دل کی رفتار بہت بڑھ گئی اور ساتھ ہی سانس کی تکلیف شروع ہو گئی جس سے چھاتی پر بہت بوجھ محسوس ہونے لگا۔ فوری طور پر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب اور ڈاکٹر محمود الحسن صاحب کو بلوایا گیا۔ ہر قسم کے معائنہ کے بعد قابلِ فکر بات یہ سامنے آئی کہ بیماری کی علامات ایسے دمہ کی ہیں جو دل کی کمزوری سے پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض کا فوری علاج شروع کر دیا گیا ہے اور اس وقت ۱۰ بجے شب طبیعت بفضل اللہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے۔ لیکن بیماری ابھی رفع نہیں ہوئی۔ پاکستان میں اس بیماری کا علم رکھنے والے جو بہترین ڈاکٹر ہیں ان سے بھی مسلسل رابطہ رکھا ہوا ہے اور ڈاکٹر شوکت صاحب کو معائنہ کے لئے کراچی سے بلوایا گیا ہے۔"

میں جملہ احباب جماعت اور عہدیداران سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فوری طور پر انفرادی اور اجتماعی سطح پر اپنے اپنے ہاں دلی خشوع و خضوع کے ساتھ دعاؤں اور صدقات کا خصوصی انتظام کریں۔ تا ہمارا شافی و کافی خدا اپنے خاص الخاص فضل اور رحمت سے ہمارے محبوب آقا کو شفاء کامل و عاجل بخشے اور صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

مرزا منصور احمد

1-6-1982

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

خطبہ جمعہ

جو شخص تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے غیر میں ایک امتیاز پیدا کر دیتا ہے

یہ وہ امتیاز ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے دل جیتے جا رہے ہیں اور جیتے جائیں گے

اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ نبوت ۱۳۵۳ ہش مطابق ۲۲ نومبر ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ:

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

سورۂ آل عمران میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

قرآن کریم کی اصطلاحی لغت میں بتایا گیا ہے کہ جب لفظ محبت کا فاعل انسان ہو اور یہ مفہوم ہو کہ

انسان نے اللہ سے محبت کی

تو اس کے معنیٰ یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لیے اس نے کوشش کی، اور جب قرآن کریم میں اس لفظ کو اس طرح استعمال کیا جائے کہ اللہ نے اپنے بندے سے محبت کی تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو پسند کیا اور اس کو اپنے انعامات اور رحمتوں سے نوازا۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہیں وہ متقی ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں سے یقیناً محبت رکھتا ہے اور اپنے انعامات اور رحمتوں سے انہیں نوازتا ہے۔

اپنے عہد کو پورا کرنے کے کیا معنیٰ ہیں؟ عہد کے معنیٰ ہیں حفاظت اور نگہداشت اور بار بار ہر حالت میں کسی چیز کی حفاظت کرنا۔ اور مفردات راغبؒ نے اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ کے معنی یہ کئے ہیں اَوْفُوْا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ اپنے عہد کی حفاظت کرو۔ اپنے ایمان کی حفاظت کرو۔ اور

ایمان کے معنی

مفردات راغبؒ نے یہ کئے ہیں کہ کبھی یہ اسم کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اِسْمًا لِلشَّرِيْعَةِ الَّتِيْ جَاءَ بِهَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ یعنی ایمان اس شریعت کا نام ہے جسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کر آئے۔ جو شریعت اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کریم کی شکل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس شریعت کا نام اور اسم "ایمان" ہے۔ لفظ ایمان بطور اسم اس معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پس اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ کے یہ معنی ہوں گے کہ شریعت محمدیہ نے جو احکام اوامر و نواہی کی شکل میں دیئے ہیں ان کی نگہداشت کرو۔ ایسا نہ ہو کہ کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو اور غلطی سے تم وہ عمل بجا لاؤ جس سے روکا گیا ہے اور کسی کام کے کرنے کا حکم ہو اور غفلت سے تم اسے چھوڑ دو۔ اور عمل نہ کرو۔ پس فرمایا کہ جو شریعت محمدیہ کے احکام کی پابندی کرتے ہیں اور اس عہد کی حفاظت کرتے ہیں یعنی ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی حکم بجا آوری سے رہ نہ جائے اور کسی نہی کا انسان غفلت کے نتیجہ میں مرتکب نہ ہو جائے۔ وَاتَّقَوْا اور جو تقویٰ کو اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں پر اپنے انعامات اور رحمتیں نازل کرتا ہے۔

ایمان کی حفاظت کے تین رخ ہیں

ایک مومن مذہبی رنگ میں اس وقت مومن کہلاتا ہے۔ جب اس میں تین باتیں پائی جائیں۔ ایک تو یہ کہ وہ دل سے حق کو حق سمجھے۔ دوسرے زبان سے حق کا اقرار کرے۔ اور تیسرے اسی کے مطابق یعنی حق اور ہدایت کے مطابق اس کے جوارح یعنی اس کی عملی قوتیں عمل میں مصروف ہوں یہ لغوی باتیں میں اس لیے بتا رہا ہوں کہ گفتگو کے دوران میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ یہ چیزیں بہت سے دوستوں کے ذہن میں نہیں۔ ایک تو میں یہ بتا رہا ہوں کہ ایمان نام ہے شریعت محمدیہ کا۔ جس طرح میرے سامنے دوست بیٹھے ہیں ان کے اپنے اپنے نام ہیں۔ میرا نام ناصر ہے۔ اسی طرح ایمان شریعت محمدیہ کا نام ہے۔ دوسرے میں نے بتایا کہ تین چیزیں اس میں پائی جاتی ہیں۔ یعنی زبان کا اقرار اور دل کی تصدیق یعنی حق

خلافت لائبریری ربوہ

کو حق سمجھنے کی کیفیت قلبی اور ذہنی اور جو قوائے عملیہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کئے ہیں ان کے ذریعہ سے بھی عمل اس تصدیق، اس حقیقت، اس حقانیت، اس ہدایت، اس شریعت کے مطابق ہو اور مفرداتِ راغبؒ میں لکھا ہے ان تینوں میں سے ہر ایک کو ایمان کہا جاتا ہے۔ وَيُقَالُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الْاِعْتِقَادِ وَالْقَوْلِ الصِّدْقِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ اِيْمَانًا۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ کے معنیٰ

ہیں کہ اپنے نفس کو اُن باتوں سے محفوظ رکھنا جو گناہ ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور اِتَّقٰى فُلَانٌ بِكَذَا اِذَا جَعَلَهٗ وِقَايَةً لِّنَفْسِهٖ اس واسطے ہم تقویٰ کے معنی یہ کیا کرتے ہیں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کا مطلب ہے کہ اللہ کو اپنے لیے ڈھال کے طور پر حفاظت کا ذریعہ بناؤ۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہاں پر فرمایا کہ جو شریعتِ محمدیہ یعنی ایمان کی نگہداشت اور حفاظت کرتا ہے یعنی شریعتِ محمدیہ پر ایمان رکھتے ہوئے یہ حفاظت کرتا ہے کہ اس کا نفس کوئی ایسا کام نہ کرے جس کی شریعت محمدیہ نے اجازت نہیں دی اور کوئی ایسا کام کرنے سے رہ نہ جائے جس کا حکم اُس شریعت کی طرف سے دیا گیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور اس کے ساتھ جو تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو اپنے لیے بطور ڈھال کے اور ذریعۂ حفاظت بنا لیتا ہے یعنی دعائیں کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجائے تاکہ شیطان کے ہر قسم کے حملوں سے وہ محفوظ رہ سکے تو ایسے متقیوں سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے یعنی اپنے انعاموں اور اپنی رحمتوں اور اپنی رضا سے انہیں نوازتا ہے۔

تقویٰ پر قرآن کریم نے یعنی شریعتِ محمدیہ نے بڑا زور دیا ہے اور دراصل

انسان کی روحانی ترقیات

کی ابتداء گناہوں سے بچنے کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ کیونکہ جب تک زمین کو اعمال صالحہ کے بیج لگانے کے لیے تیار نہ کیا جائے اُس وقت تک وہ بیج اگر لگائے بھی جائیں پنپ نہیں سکتے۔ اس میں شک نہیں کہ انسان اپنی فطرت میں کمزور ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ اس کمزوری کے بدنتائج سے بچنے کے لیے شریعتِ محمدیہ نے ہمیں تعلیم دی ہے اور وہ راہیں بتائی ہیں کہ جن پر چل کر انسان یا اُن کمزوریوں سے بچ جاتا ہے یا اگر کوئی بشری کمزوری سرزد ہو جائے تو اس کے بدنتائج سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ مثلاً توبہ ہے اور استغفار ہے بہرحال انسان کی سیر روحانی بدیوں سے بچنے کی کوشش سے شروع ہوتی اور اس کی انتہا اپنے اپنے ظرف کے مطابق قربِ الٰہی کے حصول پر ختم ہوتی ہے اور پھر اس کی ترقیات اُس نقطہ سے ایک اور رنگ میں آگے بڑھتی ہیں۔ مثلاً جنت کا جو تصور اللہ تعالیٰ نے ہمیں "ایمان" یعنی شریعتِ محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں دیا ہے وہ یہ نہیں کہ جنت میں عمل نہیں ہوگا بلکہ وہ یہ ہے کہ جنت میں کوئی امتحان نہیں لیا جائے گا۔ عمل تو ہوں گے لیکن ایسے اعمال وہاں نہیں ہونگے جیسے امتحان کا عمل ہے کہ جس کے نتیجہ میں سزا اور انعام ہر دو کا امکان ہو ایک طالب علم جب امتحان میں بیٹھتا ہے تو اس کے لیے یہ بھی امکان ہے کہ وہ ناکام ہو جائے اور یہ بھی امکان ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے تو جنت کے اعمال اپنے اندر امتحان کا رنگ نہیں رکھتے لیکن کسی کا یہ تصور کہ جو اسلام نے جنت بتائی ہے اس میں انسان غفلت اور کسل کی بیماری میں مبتلا ہوگا اور کوئی کام نہیں کرے گا یہ قرآن کریم کا تصور نہیں ہے بلکہ قرآن کریم نے اور اس کی تفسیر میں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

نے تو یہ بتایا ہے کہ جنت میں انسان روزانہ اس قدر کام کرے گا کہ اگلے دن اس کا مقام پہلے دن سے بلند ہوگا۔ اس دنیا میں ساری عمر جو ہم کام کرتے ہیں (یہ ٹھیک ہے کہ ایک آدمی کی جنت اور دوسرے کی جنت میں فرق ہے لیکن) اس کا نتیجہ بظاہر یہی نکلتا ہے کہ خدا نے فضل کیا اور اس کی رحمت سے انسان جنت کا مستحق ہو گیا اور کئی ہیں جو ناکام ہوئے اور ناکامی کی سزا انہیں مرنے کے بعد بھگتنی پڑی، لیکن جو کامیاب ہوئے ساری عمر کی کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی رحمتوں کی جنت انہوں نے حاصل کی لیکن جنت کے شب و روز غفلت کے شب و روز نہیں۔ وہاں جو اعمال انسان کو کرنے کے لیے بتائے جائینگے وہ اس قسم کے ہیں کہ روزانہ ہی درجات کو بلند کرنے والے اور انسان کو اپنے رب کے قریب سے قریب کرنے والے ہوں گے بہرحال اس دنیا میں ہماری سیر روحانی یہاں سے شروع ہوتی ہے گو گناہوں سے اور غفلتوں سے اور کوتاہیوں سے ایسے اعمال سے جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے انسان بچنے کی کوشش کرے اور تقوے کا ایک پہلو یا بڑا پہلو یہی ہے۔ اس کی تفصیل میں تو اس وقت میں نہیں جاؤں گا، لیکن یہ کہنا یقیناً درست ہوگا کہ انسان کی سلامتی کے لیے یعنی خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کے لیے اور غفلت کے نتیجہ خدا تعالیٰ کے قہر کے وارث ہونے سے بچنے کے لیے

تقوے تعویذ کا کام دیتا ہے

اور حفاظت کرتا ہے اور ہر قسم کے فتن اور فسادات سے اور ہر قسم کی بداعمالیوں سے محفوظ رہنے کے لیے تقویٰ ایک مضبوط قلعہ کا کام دیتا ہے جو تقویٰ کی چار دیواری کے اندر داخل ہو گیا وہ اس قسم کے فتنوں اور فسادوں اور بدعملیوں اور کوتاہیوں اور غفلتوں سے محفوظ ہو گیا اور تقویٰ کی باریک در باریک راہیں ہیں۔ انسان، انسان کے لحاظ سے تقوے میں فرق ہے۔ بعض انسانوں کی استعدادیں موٹی موٹی ہیں۔ بعض کی استعدادیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ باریکیوں میں جاتے ہیں اور زیادہ روحانی ترقیات کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی قوت بھی دی اور تقویٰ کی باریک راہوں کی شناخت بھی عطا کی

تقویٰ کی

یہ باریک راہیں ان کی روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدوخال ظاہر کرنے والی ہیں جیسا کہ میں نے بتایا تقوے کی اصل یہ ہے کہ وہ فتنہ و فساد اور ظلم اور نواہی میں مبتلا ہونے کے خطرہ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفاظت کا کام دیتا ہے اور جب انسان ہر پہلو سے متقی بن جائے یعنی کسی پہلو سے بھی کوئی گناہ اور گندگی اُس کے قریب نہ آئے تو چونکہ گندگی اور بدصورتی سے اُس نے خود کو محفوظ کر لیا اس لیے روحانی طور پر اُس کے جو نقوش اور خدوخال تھے وہ نمایاں ہو کر سامنے آگئے اور اُبھر آئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ایسے متقیوں سے مَیں پیار کرتا ہوں اور قرآن کریم پر غور کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ

اللہ کے پیار کرنے کا مطلب

یہ ہوا کرتا ہے کہ وہ اپنے انعامات اور اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازتا ہے قرآنِ کریم نے ہمیں خود بتایا کہ متقی پر اللہ تعالیٰ کے کس قسم کے فضل نازل ہوتے ہیں۔ کون سے انعام ہیں جو اسے دیئے جاتے ہیں کن رحمتوں سے اُنہیں نوازتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ۔

فرمایا کہ جو شیطانی حملوں سے بچنے کے لئے مجھے پناہ بنا لیتے ہیں اور ڈھال بنا لیتے ہیں مَیں اُن لوگوں سے اس رنگ میں محبت کرتا ہوں یعنی اس طور پر میرے انعام اور رحمتیں اُن پر نازل ہوتی ہیں کہ اُن میں اور اُن کے غیر میں ایک امتیاز پیدا کیا جاتا ہے۔ مومن اور غیر مومن میں روحانی حُسن کے لحاظ سے تو بہرحال فرق ہے لیکن ظاہر میں بھی وہ پہچانے جاتے ہیں اور دنیاوی لحاظ سے صاحبِ فراست انسان پہچان لیتا ہے کہ یہ شخص کس قسم کا ہے۔ اُن کے اخلاق میں، اُن کے بات کرنے کے طریق میں، اُن کے تخاطب میں، اُن کے سلوک میں، اُن کے دل میں خالق خدا کے لیے جو پیار اور ہمدردی ہے وہ ظاہر ہو رہی ہوتی ہے۔ اور ایک نمایاں فرق ہوتا ہے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ جو ابھی زیر تربیت احمدی ہیں بوجہ اسکے کہ نئے نئے جوان ہوئے یا بوجہ اس کے کہ وہ احمدیت میں نئے نئے داخل ہوئے ہیں اُن میں بھی تھوڑی سی تربیت کے بعد اس رنگ کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے کہ فوراً پتہ لگ جاتا ہے بعض دفعہ دوست اپنے ساتھ اپنے دوستوں کو لے آتے ہیں اور ایک دو فقروں میں ہی مَیں سمجھ جاتا ہوں کہ ان کو بہت سی تربیت کی ضرورت ہے یعنی ابھی

احمدیت کی تربیت

اسلام کی تربیت، ایمان کی تربیت کے حصول کی ابتداء انہوں نے نہیں کی گفتگو ہے، چلنے کا طریق ہے، چلنے کے طریق سے مجھے یاد آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں شامل ہونے کے لئے دوڑتے ہوئے آتے دیکھ کر فرمایا۔ اَلْوَقَارَ اَلْوَقَارَ کہ تمہاری چال میں ایک مومن کا وقار نہیں نظر آتا تو معلوم ہوا کہ مومن کی چال ایک غیر مومن کی چال سے امتیاز رکھتی ہے ان کے درمیان ایک فرقان پایا جاتا ہے۔ پھر مثال کے طور پر کپڑوں کی نگہداشت ہے۔ ٹھیک ہے چھوٹی چھوٹی چیزوں میں بہت سی کمزوریاں ہیں بہت سے مومنوں سے بھی کمزوریاں سرزد ہو جاتی ہیں لیکن ایک امتیاز ہے۔ اکثریت کو جب ہم دیکھتے ہیں تو جو مومن ہے وہ کپڑے کو اس سے بہتر جو عمل صالح ہے اُس پر ترجیح نہیں دیگا۔ اور مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہ آپ کا اُسوہ ہے کہ میری زندگی اور میرے رہن سہن میں تمہیں کوئی تکلّف نظر نہیں آئے گا۔ اور آپ نے دیکھا ہوگا اور یہ مَیں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جو احمدی ایسے ہوں جن میں یہ چھوٹی سی کمزوری ہو اس کو بھی دُور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اُس سے فرقان میں اور امتیاز میں فرق آتا ہے بعض لوگ ہوتے ہیں کہ کپڑا پہنا ہوگا اور مٹی پر بیٹھنے سے پرہیز کریں گے۔ حالانکہ کئی دفعہ زمین پر بغیر کپڑا بچھائے بیٹھنا ثواب کا موجب بن جاتا ہے۔ یا اگر اُن کے کپڑوں پر کہیں مٹی لگ جائے تو فوراً جھاڑ پھونک شروع کر دیتے ہیں اور اپنے کپڑوں سے مٹی اڑانے لگ جاتے ہیں۔ جس چیز سے بنے ہیں اُسی سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ بہرحال بعض دفعہ مٹی پر بیٹھنا بھی ثواب کا کام بن جاتا ہے ایک دفعہ

مجھے یاد ہے

سٹھیالی میں ہمارے احمدیوں کے دو گروہوں میں آپس کا اختلاف پیدا ہوا اور وہ نامعقول حد تک پہنچ رہا تھا۔ ہم وہاں گئے لمبا قصہ ہے مختصر کروں گا تو مَیں نے دونوں گروہوں کے لیڈروں کو کہا آؤ چلو میرے ساتھ اُن کے ساتھی ایک دوسرے کو غصہ دلانے کی باتیں کر کے بھڑکا رہے تھے اور وہ صلح کی طرف مائل نہیں ہو رہے تھے۔ مَیں اُن کو باہر لے گیا۔ ایک کھیت میں ہم آرام سے بیٹھ گئے اور میرے دماغ کے کسی کونہ میں بھی یہ خیال نہیں آیا کہ کپڑوں کو مٹی لگ جائے گی۔ زمین پر بیٹھ گئے اُن سے باتیں شروع کیں آدھ پون گھنٹہ میں آرام کے ساتھ اُن کی صلح ہو گئی۔ کیونکہ اکیلے تھے اور ان کو جوش دلانے والا کوئی نہیں تھا۔

کپڑے کی صفائی ضروری ہے

لیکن یہ سمجھنا کہ کپڑے کو صاف ستھرا رکھنا کہ مٹی بھی نہ لگے یہ اتنا بڑا ثواب ہے کہ اس سے بڑھکر اور کوئی ثواب ہی نہیں۔ یہ غلط ہے۔ جب تکلّف بیچ میں آجائے گا تو کپڑے کی صفائی بھی گناہ بن جائے گی۔ یعنی اس حد تک صفائی کہ مٹی لگی ہی نہ ہو کوئی داغ نہ لگا ہوا ہو یہ صحابہ کرامؓ کی زندگیوں میں نظر آتا ہے کہ ایسا زمانہ بھی تھا کہ وہ کوئی کپڑا بھی نہیں بچھا سکتے تھے نماز کا وقت ایسی جگہ آگیا ہے کہ مسجد نہیں جا سکتے وہیں زمین پر ہی نماز پڑھ لیتے تھے۔ کیونکہ جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بڑی بے تکلّف زندگی ہے جو اسلام نے ہمارے سامنے پیش کی ہے جو قرآنی ہدایت نے ہمیں بتائی ہے۔ پس جو شخص تقویٰ سے کام لیتا ہے یعنی جن برائیوں سے جن کمزوریوں سے اسلام نے روکا ہے اُن سے بچتا ہے اور ان راہوں کو اختیار کرتا ہے مثلاً استغفار کثرت سے کرنا دُعا کثرت سے کرنا۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں کثرت سے کرنا کہ خدا تعالےٰ ہر قسم کی بدی اور بُرائی سے محفوظ رکھے اس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ اس کے لئے ایک فرقان کا سامان

ایک امتیاز کا سامان

پیدا کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اِس قسم کا ہو کہ وہ ہر وقت چوکس رہ کے گناہوں سے بچنے والا اور اعمالِ صالحہ بجا لانے والا اور مخلوق کی خدمت کرنے والا اور انسان سے ہمدردی کرنے والا ہے اس کی زندگی اور غیر کی زندگی میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں تو زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دیکھو کتنا بڑا انعام میں تمہیں دونگا۔ اگر تم عہدِ شریعتِ محمدیہ کو نباہو گے اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو تم میں اور غیر میں زمین اور آسمان کا فرق پیدا کر دیا جائے گا اور سیئات کو ڈھانپ دیا جائے گا۔ اور ڈھانپنے کے بھی دو معنیٰ ہیں جس طرح استغفار کے اندر آتا ہے کہ یا گناہ سرزد نہیں ہوگا یا بد نتائج سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ قرآن کریم نے مختلف انسانوں کے لئے مختلف معانی کئے ہیں۔ فرمایا اور نور دیا جائے گا۔

نور کے معنیٰ

ہیں کہ ہر کام میں تمہیں ایک بشاشت نورانی دی جائے گی اور علیٰ وجہ البصیرت تم نیکی کے کام کرو گے۔ حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ ....ناقل) نے فرمایا کہ اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ تمہارے افعال میں نور ہوگا۔ تمہارے اقوال میں نور ہوگا۔ تمہارے قویٰ میں نور ہوگا۔ تمہارے حواس میں نور ہوگا۔ تم نورِ کامل بن جاؤ گے اور جن راہوں پر تم چلو گے وہ روشن اور چمکدار ہوں گی اور جن راہوں سے تم نے بچنا ہوگا اور جن سے خدا تعالیٰ نے شریعت محمدیہ میں بچنے کا حکم دیا ہے وہ اندھیرے ہوں گے۔ نور اور اندھیرے کا فرق تمہارے اور غیر کے درمیان ہوگا کہ تم روشن راہوں پر علیٰ وجہ البصیرت بشاشت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے انعاموں کو حاصل کرنے میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ گے اور جو غیر ہیں اور خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے دور وہ اندھیروں میں بھٹکنے والے ہونگے ان کو پتہ ہی نہیں ہوگا کہ کون سی راہ خدا تک لے جاتی اور کون سی راہ اس کے دور کرنے والی ہے یہ اُسی سلسلۂ مضامین کا حصہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی سے محبت کرتا ہے۔ اور جو متقی نہیں ہے اس سے پیار نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس عہد پر کامیابی کے ساتھ اور وفا کے ساتھ قائم رہنے والے سے محبت کرتا ہے۔ اس عہد پر جس کے معنیٰ قرآن کریم کے سمجھنے والوں نے شریعت محمدیہ کے کئے ہیں۔ پس جو

احکام اوامر و نواہی

قرآن کریم کی شریعت میں ہمیں بتائے گئے اگر ہم نے جو عہد بیعت کیا، ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت پر ایمان رکھیں گے اور اس پر عمل کریں گے ہم نے جو یہ عہد کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ ہم اپنے لئے اسوہ حسنہ بنائے رہیں گے۔ ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم آپؐ کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں گے اور جن راہوں پر ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم نہیں پڑا ہم ان راہوں پر قدم نہیں ماریں گے اگر اس عہد کو ہم نباہیں گے اگر ہم خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کو اپنے لئے ڈھال بنائیں گے اور سلامتی کا اور بھٹکنے سے حفاظت کا ذریعہ اسے قرار دیں گے۔ اس کی انگلی پکڑیں گے (یہ تمثیلی زبان ہے۔ ٹھیک ہے لیکن تمثیلی زبان کے بغیر ہم سمجھ نہیں سکتے) ہم اس سے یہ عاجزانہ دعائیں کریں گے کہ وہ خود ہمارا رہبر بنے اور اگر تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کر کے اپنے روحانی وجود کے حسن کے نقوش ابھاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں فرق کر دے گا اور جب

اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں ایک فرق کرے گا

اس طرح ہم سے پیار کرے گا تو ہم سے غلطیاں یا سرزد نہیں ہوں گی۔ یا ہمیں توبہ اور استغفار کے ساتھ ان غلطیوں کی معافی کی توفیق ملے گی اور اللہ تعالیٰ نیکیوں کی راہوں کو ہمارے لئے منور کر دے گا اور ہمارے قویٰ کو اور ہماری طاقتوں کو اور ہماری استعدادوں کو یہ عادت پڑ جائے گی کہ صرف انہی راہوں پر وہ چلیں جن راہوں کو اللہ تعالیٰ کے نور نے اس کی رحمت کے ساتھ منور کیا ہوا ہے۔ یہ وہ امتیاز ہے۔ یہ وہ فرقان ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے دل جیتے جاتے رہے اور جیتے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ وہ ذمہ داری ہے جو آپ پر ڈالی گئی ہے۔ اس کے بغیر اس دعویٰ میں آپ سچے نہیں ہو سکتے کہ ہماری زندگیاں نوع انسانی کے دلوں کو جیت کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے ہیں۔ یہ

ہماری زندگی کا مقصد

ہے اس لئے جو خدا نے کہا کہ عہدوں کو پورا کرو اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو تم میں اور غیر میں ایک امتیاز ایک فرقان پیدا کیا جائے گا۔ اور تمہاری کمزوریوں کو ان ہر دو معنیٰ میں جو میں نے بتائے ڈھانپ دیا جائے گا۔ اور نور کے سامان تمہارے لئے پیدا کئے جائیں گے۔ یہ امتیاز ہے۔ یہ امتیاز اگر آپ پیدا کر لیں تو کسی کو کچھ اور کہنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ہر شخص یہ سمجھے گا کہ غیروں میں اور ان میں فرق ہے اور ہر شخص یہ سمجھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے نور کی طرف یہ قوم لے جانے والی ہے اس لئے تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کے مطابق اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل یکم مارچ ۱۹۷۵ء)

قائد صاحب خدام الاحمدیہ!

حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اطفال الاحمدیہ کو جماعت کی تیسری دیوار اور ان کی تربیت کو ایک اہم فریضہ قرار دیا ہے۔

اطفال کی اعلیٰ تربیت کے لئے فوری طور پر ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر فرما کر مرکز کو آگاہ کریں (یاد رہے مربی اطفال انصار اللہ سے تعلق رکھتے ہوں) خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

"مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے"

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا۔" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال المد)

انصار اللہ کی رکنیت

ہر احمدی دوست جو چالیس سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے اُسے مجلس انصار اللہ کا رکن بنایا جانا ضروری ہے اس لئے تمام زعماء سے درخواست ہے کہ وہ ایسے تمام احباب کو جو چالیس سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں مجلس انصار اللہ میں شامل کر کے اس کی اطلاع مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تنظیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی میں حصہ لینا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے

جماعت کا ہر فرد قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش کرے

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف عارضی کی تحریک القاء ربانی سے جاری فرمائی ہے۔ یہ تحریک جماعت میں تعلیم القرآن کی سکیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کی گئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس تحریک کو جاری کرتے ہوئے فرمایا:

"ہمیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ایسے رضاکار چاہئیں جو اپنے اوقات میں سے ایک حصہ قرآن کریم پڑھانے کے لئے یا جہاں ترجمہ سکھانے کی ضرورت ہو وہاں قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کے لئے دیں۔ تا یہ کام جلدی اور خوش اسلوبی سے کیا جا سکے۔"

(الفضل ۹ فروری ۱۹۶۶ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔ اس وقت تک ہزاروں کی تعداد میں جماعت کے مرد اور عورتیں اس تحریک میں حصہ لے چکے ہیں اور لے رہے ہیں۔ اس تحریک کا خلاصہ یہ ہے کہ وقف کرنے والا سال میں کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے تعلیم قرآن مجید اور تربیت جماعت کے لئے وقف کرے اور حسب توفیق اپنے خرچ پر مرکز کی طرف سے مقرر کردہ جماعت پر جا کر کام کرے۔ خواتین کو اپنے ہی شہر قصبہ یا گاؤں میں عورتوں اور بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔

اس بارے میں حضور نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس کو اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق معارف قرآن کریم حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔"

(الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۶۶ء)

پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ تعلیم القرآن کے اس مبارک جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ جنہوں نے اس سال ابھی تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ جلد از جلد اپنے فارم پُر کر کے نظارت ہذا کو بھجوا دیں تاکہ جن جماعتوں میں وقف عارضی کے وفود بھجوائے جاتے ہیں۔ ان میں ان وفود کی آمد کا تسلسل برابر قائم رہے۔ امراء، صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ براہ کرم احباب جماعت کو بار بار مؤثر رنگ میں اس تحریک کی طرف توجہ دلاتے رہیں اور مخلصین سے جو اس جہاد میں شریک ہونے کا شوق رکھتے ہوں۔ فارم پُر کروا کر نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔

(اڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔
مینیجر

جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب کرنے کی مجرب دوا
شفائے اپھارہ
شفائے سرکن:۔ جانوروں کے پیشاب میں خون روکنے کے لئے۔
شفائے پستان:۔ جانوروں کے تھنوں کی سوزش، گلٹیاں اور دودھ کے ساتھ خون روکنے کی حیرت انگیز دوا۔
جانوروں کے دیگر امراض گل گھوٹو * منہ کھر * جیر * زہر باد * کنار * چیچک * رحم باہر نکلنا * اسہال * چوٹ * جلدی امراض * پیٹ کے کرم وغیرہ امراض کی مجرب دوائیں تیار کرتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ ۵۰/ اور جن سے زائد پر ۳۳ ٪ کمیشن۔ لٹریچر مفت۔
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

ضرورت ملازمہ
میری بیٹی عزیزہ راشدہ سعید صاحبہ بیگم ڈاکٹر سعید احمد صاحب مقیم امریکہ کے لئے برائے قیام امریکہ ایک پڑھی لکھی ادھیڑ عمر کی صحت مند بیوہ یا فارغ البال مخلص احمدی خادمہ کی ضرورت ہے۔ جو گھر کے جملہ امور سنبھالنے کے علاوہ بچوں کو اردو اور دینی تعلیم بھی دے سکے۔
امریکہ آنے جانے کا کرایہ اور مناسب تنخواہ دی جاوے گی۔
ڈاکٹر عبدالغفور خان کڑک
۱۳۔ خالد کڑک روڈ۔ لاہور چھاؤنی

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھُوَالنَّاصِر
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی
فون: ۶۱۷۰۶۹

ضرورت سیلز مین برائے آپٹیکل سٹور
جنہیں عینکوں کی تیاری اور شیشوں کی فٹنگ کا تجربہ ہو۔ رابطہ قائم کریں۔
شامیڈیکو اینڈ آپٹیکو
کچہری بازار فیصل آباد

انگریزی ادویات ڈیکہ جات ہر قسم کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص، مناسب علاج
کریڈ میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ * قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم
لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ / ۲۸۰۸۰۶
کو ہمیشہ یاد رکھیں

فون بلڈنگ ۲۷۹۴۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
فون آفس:- ۲۲۴۸۳
مقبول روڈ - فیصل آباد
امپورٹر - ایکسپورٹر
لون - وائل - پردہ کلاتھ - پالین
جاذب نظر - دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس:-
مندر گلی - ریل بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس:- گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
گورنمنٹ کنٹریکٹرز
فیکٹری:- گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور
پر تشریف لائیں فون:- دفتر: ۶۸۱۲۶ گھر: ۶۲۹۳۳ فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵ - انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ - فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

احمد موٹرز آٹو موبائل انجینئرز
۴۰۴۴۵
• جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
گاڑیوں کی اطمینان بخش • اوور ہالنگ • ڈنٹنگ • پینٹنگ الیکٹرک
• ویل بیلنسنگ • ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
- عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد علاج گاہ
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان
جانشین و فرزند حکیم نظام جان جو کہ حضرت والد صاحب کی حسب تمنا دواخانہ کے اسی نام سے دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف ہیں۔
زیر نگرانی: حکیم انوار احمد جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ!
فون: ۷۳۹۹۷
رجسٹرڈ نمبر ۲۲۲

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۲۰

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے شبیر آپٹیکل سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• رہائشی پلاٹس
• مکانات اور
• زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے

چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ

فون دفتر:- ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

پروپرائیٹر:- چوہدری محمد صدیق

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲

۶۹۹/۸ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت

درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس فون ۵۴۸۳۴ ۵۴۸۶۶

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۲۶ کراچی نمبر ۴

کئی سال سے آپکی

بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ

کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

۵۳۵

بواسیر وغیرہ کی ادویات

PILES CURE	بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure	ضدی، سخت مسے
Hemorrhage Cure	بہت زیادہ خون نکلے
Fissure Cure	چیر اور کٹاؤ
PROLAPSUS CURE	کوچ نکلنا
ANUS ITCH CURE	مقامی خارش
FISTULA CURE	ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE	دائمی قبض
FLATULENCE CURE	گیس، ہوا، ریح

ایک سے زیادہ کورسز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں کیپسولوں سے ۱۵٪ فی کورس۔ پالو ایجنٹ۔ ۱۵٪، ڈاک سے ۲۰٪ زائد۔ لٹریچر فری۔

ضمانتی معالج: کیوٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ کانشان

عینک سے نجات

سرمہ طفیل قیمت ۱۱/ روپے

موتیا کا بغیر اپریشن علاج۔ دھند۔ جالا۔ ککرے آنکھوں سے پانی۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بے حد مفید۔

حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی

حال:- کوٹہ کلاں گولبازار۔ ربوہ ضلع جھنگ

رجسٹرڈ نمبر H-۱۴۵۹۷

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1" = 150'

KEY PLAN Scale 1" = 2500'

	SIZE		no of Plot
1 One kanal plots	100×55	A	33
2 10 Marla Plots	70×40	B	170
3 10 Marla shops cum Residential	70×40		24
5 7 Marlas Plots	55×35	C	34
6 5 Marla Plots	50×28	D	32
7 3 Marla	45×22	E	6
Mohala Shops	20×12		6
Commercial center			1
Publick Building			3
Bank			1
TOTAL NO OF PLOTS			310
Residential Plots			299

MEMO - NO حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/H&PD/TPS/81/897

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی، پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

: مزید معلومات کیلئے :

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ رہائش: ۴۷۸